بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

۲۰۲۴/۹/۱۷ م — منگل ۱۴ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ — شمارہ نمبر: ۱۴۴۶ھ / ۰۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم افواج میں طاقت ور افراد کے نام کھلا خط

فلسطین کی بابرکت سرزمین کی آزادی کے لیے امت مسلمہ کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی جانب سے

یہ اس عظیم امت مسلمہ کی خواتین کی طرف سے مسلم سرزمین کی افواج میں ہمارے مخلص بھائیوں، باپوں اور بیٹوں کے لئے ایک پیغام ہے۔ ہم آپ کو ان لوگوں کے طور پر مخاطب کرتے ہیں جنہیں رب العالمین نے مسلمانوں کی حفاظت اور ہمارے وقار کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی ہے۔ ہم آپ کو ان لوگوں کے طور پر مخاطب کرتے ہیں جو ہماری امت کے قتل عام کو ختم کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ہم آپ کو خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبیؒ، محمد بن قاسمؒ اور ماضی کے دیگر عظیم مسلم کمانڈروں کے ورثاء کی حیثیت سے مخاطب کرتے ہیں۔ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمارے الفاظ ان لوگوں کے کانوں تک پہنچیں اور ان کے دلوں کو کھولیں جو اسلام کے ان عظیم ہیروز کی شاندار وراثت کو اپنانا چاہتے ہیں۔

ہم آپ کے اُس کرب سے واقف ہیں جس سے آپ غزہ اور فلسطین کی بابرکت سرزمین میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لا متناہی قتل عام کو دیکھنے سے گزرتے ہیں۔ ہم آپ کے اُس غَیظ و غضَب کو محسوس کرتے ہیں کہ جب آپ مسلسل، ایک قتل عام کے بعد دوسرے قتل عام، ایک اجتماعی قبر کے بعد دوسری اجتماعی قبر اور کفن میں لپٹی لاشوں کی قطاریں دیکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خوف زدہ خواتین، چھوٹے اور نوزائیدہ بچوں کی چیخیں جن کے گھروں پر بمباری کی گئی ہے یا جو ملبے میں دبے ہوئے ہیں، آپ کے ذہن کو تڑپاتی ہیں، اور یہ کہ غم زدہ ماؤں اور یتیم بچوں کے آنسوؤں سے آپ کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ ہمیں اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ جب آپ یہودی افواج اور آبادکاروں کے ہاتھوں الاقصیٰ کی بے حرمتی ہوتے اور اپنی معزز بہنوں کو گلیوں اور قابض جیلوں میں تشدد کا نشانہ بنتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ کا خون کھول اٹھتا ہے اور آپ ان کی مدد کے لیے جانے کی خواہش سے تڑپ اٹھتے ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ساتھ آپ کا دل بھی فلسطین کے لیے دھڑکتا ہے۔

تو کیوں آپ اس مبارک سرزمین کی عورتوں اور بچوں کی فریاد پر لبیک نہیں کہتے جو آپ سے اس ظالمانہ صیہونی تسلط اور تباہی سے نجات دلانے کا مطالبہ کرتے ہیں، جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کہتا ہے کہ ﴿وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾۔ **"اور اگر وہ دین کے معاملہ میں مدد چاہیں تو تمہیں ان کی مدد کرنی لازم ہے"**۔ [الانفال:72] آپ آخر کب تک پس پردہ رہیں گے جب کہ آپ کی امت مصائب میں مبتلا اور مسریٰ، آپ کے پیارے نبی ﷺ کے رات کے سفر، اسراء اور معراج کی سرزمین کی بے حرمتی کی جا رہی ہے؟

مزید کتنے ہزار افراد کو ہلاک ہونا ہوگا، کتنے اور بچے زندہ جلائے جائیں گے، کتنے اور بچوں کو بھوک اور پیاس سے مرنا ہوگا، اس سے پہلے کہ آپ اس قاتل وجود کے خلاف کوئی قدم اٹھائیں؟ آپ کیسے خاموش رہ سکتے ہیں جب کہ آپ کی امت کو تباہ و برباد کیا جا رہا ہو؟ کیا آپ نے کافی کچھ نہیں دیکھ لیا؟ آپ کو اپنے اسلامی فرض کی انجام دہی کے لیے، اپنی امت کے محافظ اور آزادی کے علمبردار بننے سے پہلے، مزید کیا دیکھنا باقی ہے؟ کہاں ہے آپ کا ایمان، آپ کا احساسِ عزت، آپ کا جذبۂ شجاعت؟ کیا آپ کے رسول ﷺ نے یہ نہیں کہا کہ **«لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ» "اللہ کے نزدیک ایک مومن کا قتل پوری دنیا کے فنا ہونے سے بھی بدتر ہے"** تو، وہ کیا چیز ہے جس کا آپ انتظار کر رہے ہیں؟ صرف آپ ہی کے پاس وہ مادی طاقت—ٹینک، ہوائی جہاز، گولہ بارود، سپاہی—ہے جو اس کینسر زدہ قبضے، خونریزی اور مسلسل عذاب کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے! بس بہت ہو گیا! اگر یہ ہولناک مناظر آپ کو متزلزل نہیں کریں گے، تو پھر اور کیا کرے گا؟!!

اے مسلمان افواج کے مخلص سپاہیو! آپ میں سے وہ جرات مند افراد کہاں ہیں جو آپ کی امت کی مدد کے لیے پہنچیں گے؟ آپ میں سے وہ غیوّر لوگ کہاں ہیں جو آپ کی بہنوں کے وقار کا دفاع کریں گے؟ آپ میں سے وہ مرد کہاں ہیں جو الاقصیٰ کو آزاد کرانے کا عظیم مرتبہ و مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ کی تمام تر تربیت، آپ کے ہتھیار، آپ کی فوجی طاقت آپ کی امت کی حفاظت اور ہماری سرزمین کو آزاد کرانے کے لئے نہیں ہے تو کس لیے ہے؟ اگر مغربی طاقتوں نے اپنے ہتھیاروں اور دولت کو یہودی وجود کی حمایت اور نسل کشی کے لئے متحد کر لیا ہے تو کیا یہ مسلم ممالک کی افواج کا کام نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اس خونریزی سے بچانے کے لئے متحد ہوں؟ آپ جانتے ہیں

کہ جنگ بندی سے سات دہائیوں پر محیط اس نسل کشی اور نکبہ کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ آپ جانتے ہیں کہ فلسطین کے مسلمانوں کے قتل عام، درد اور مصائب کا اس وقت تک خاتمہ نہیں ہوگا جب تک آپ اس قاتلانہ اور وحشیانہ قبضے سے آزادی حاصل کرانے کے لئے اپنی فوجی طاقت کو متحرک نہیں کریں گے۔

اے مسلم افواج کے فرزندو! آپ اپنے رب کو کیا جواب دیں گے جب وہ آپ سے پوچھے گا کہ آپ اس وقت کیوں کھڑے رہے جب آپ کی امت کا قتل عام کیا گیا، آپ کی بہنوں کی بے حرمتی کی گئی اور سرزمین اقصیٰ کو ناپاک کیا گیا، جب کہ اس رب نے آپ کی امت کے دفاع اور اس کی سرزمین کو آزاد کرانے کی اسلامی ذمہ داری آپ کی گردنوں پر ڈال دی ہے۔ آپ اپنے رب سبحانہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے جب وہ آپ سے سوال کرے گا، **﴿وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا﴾ "اور کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کے راستے میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور کوئی مددگار بنادے"**۔(النساء:75) پس اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے اپنے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور اس دن کے لئے تیار رہیں جس دن آپ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے اور آپ کا مدمقابل اس دن غزہ کا ایک بچہ یا اس کی معزز عورتوں میں سے کوئی ہوگا اور کہے گا کہ 'اے رب ان لوگوں نے میری مدد نہیں کی جبکہ یہ اس کی قدرت رکھتے تھے!'

اے مسلمان افواج کے مخلص افسران! آپ نے یہ دیکھ لیا ہے کہ آج کوئی ریاست، کوئی قیادت، کوئی حکمران، کوئی بین الاقوامی ادارہ نہیں ہے جو مسلمانوں کے خون کی حفاظت کرنے یا ہمارے مفادات کے لئے کھڑے ہونے کی سیاسی خواہش رکھتا ہو۔ فلسطین میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو بھی مسلم ممالک کی ان غدار حکومتوں نے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے جنہوں نے اس صیہونی قبضے کے ساتھ اپنے امن معاہدوں، نارملائزیشن، سفارتی تعلقات اور اقتصادی تعاون کے ذریعے اس نسل کشی کرنے والے ادارے کے ہاتھ مضبوط کیے ہیں، یہاں تک کہ اسے اپنی جنگی مشین کے ایندھن کے لئے تیل فراہم کیا ہے اور اسے خوراک فراہم کی، جبکہ غزہ کے بچے بھوکے ہیں۔ یہ مغربی آلہ کار اور مغرب کے خدمت گزار حکمران اور حکومتیں اس قاتلانہ وجود کے سامنے صف اول کے محافظ بنے رہے ہیں اور انہوں اس کے خلاف اٹھنے والی کسی بھی تحریک کو روکا ہے۔ وہ استعماری حکومتوں کی طرف سے مسلمانوں کو تقسیم کرنے اور آپ کو اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کی مدد کرنے سے روکنے کے لئے جو آپ کے اپنے ملک میں نہیں رہتے، ہماری مسلم سرزمینوں پر مسلط کردہ مصنوعی قومی سرحدوں کے محافظ کے طور پر بھی کھڑے ہوئے ہیں، جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے: **﴿إِنَّ هَـذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ﴾ "بیشک، تمہاری امت ایک امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو میری عبادت کرو۔**(الانبیاء:92)

اے مسلم افواج کے فرزندو! کیسے آپ ان یہود کے حمایتی حکمرانوں کی خدمت قبول کر سکتے ہیں جنہوں نے مسلمانوں کے ساتھ خیانت سے اپنا کیریئر بنایا اور جنہوں نے آپ کی امت اور آپ کے دین کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے؟ آپ ان لوگوں کی اطاعت کیسے کر سکتے ہیں جن کی عادت ہے مسلمانوں کے لیے کچھ نہ کرنا اور اس وقت جب آپ کی امت کا خون بہہ رہا ہے تو انہوں نے آپ کو بیرکوں کی زنجیروں میں جکڑ کر آپ کے نام کی بے حرمتی کی؟ آپ مزید کتنا ان کی بزدلی اور خیانت کو برداشت کرنے کو تیار ہیں حالانکہ انہوں نے یہودی وجود اور اس کے مغربی استعماری اسپانسرز کے ساتھ اپنی وفاداری کا کھلے عام مظاہرہ کیا ہے؟ ان حکمرانوں اور حکومتوں نے آپ کو صرف اپنے تخت سنبھالنے یا اپنے مغربی آقاؤں اور اپنے مفادات کی جنگیں لڑنے کے لئے استعمال کیا ہے جبکہ مظلوم مسلمانوں کے دفاع کے لئے ایک بھی سپاہی کو متحرک کرنے سے انکار کر دیا ہے! انہوں نے کبھی بھی آپ کو اپنی امت کے دفاع کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی دیں گے! ہم ان غدار حکمرانوں اور حکومتوں اور ان کے کرپٹ، قوم پرست اور انسان کے بنائے ہوئے نظاموں کی مسلسل حکمرانی کے تحت، فلسطین میں یا اپنے کسی بھی دشمن کے خلاف کبھی فتح حاصل نہیں کر سکیں گے جو ہماری سرزمین کو متاثر کرتے ہیں اور مسلم بھائی چارے کے رشتے کو توڑتے ہیں۔ انہیں ہٹا کر ان کی جگہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اسلامی قیادت اور نظام خلافت قائم کرنے کی ضرورت ہے جو نبوت کے طریقے پر قائم ہو، جو مسلمانوں کی نگہبان، محافظ اور ڈھال ہوگی، جیسا کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: **«الْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ» "امام (خلیفہ) راعی ہے اور وہ اپنی رعیت کے بارے میں ذمہ دار ہے"۔«إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ» بیشک صرف امام (خلیفہ) ڈھال ہے، جس کے پیچھے سے آپ لڑتے ہیں اور جس کے زریعے آپ اپنی حفاظت کرتے ہیں۔"**

یہ صرف خلافت ہی ہے جو آپ کو اپنی امت اور دین کا دفاع کرنے والے، نجات دہندہ اور محافظ کی حیثیت سے اپنے حقیقی کردار کو ادا کرنے کی ترغیب دے گی جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ یہ اس ریاست کے تحت ہی تھا جب آٹھویں صدی عیسوی کے عظیم مسلمان جرنیل محمد بن قاسمؒ کو مسلمان خواتین کے ایک گروہ کو بچانے کے لیے بھیجا گیا تھا جنہیں ظالم ہندو بادشاہ راجا داہر نے یرغمال بنا لیا تھا اور اس طرح سندھ کو اسلام کی حکمرانی کے تحت لایا گیا۔ یہ اس ریاست کے تحت ہی تھا جب نویں صدی عیسوی کے خلیفہ المعتصم باللہؒ نے ترکی کے شہر اموریہ میں ایک مسلمان خاتون، جسے رومیوں نے قید کر لیا تھا، کو بچانے کے لیے ایک بہت بڑی فوج بھیجی۔ یہ اس ریاست کے تحت ہی تھا جب عظیم

کمانڈر صلاح الدین ایوبیؒ نے الشام کی زمینوں کو صلیبیوں سے آزاد کرایا۔ اور خلافت کے تحت ہی فلسطین کی پوری بابرکت سرزمین ایک بار پھر آزاد ہوگی اور اسلام کا جھنڈا القدس پر دوسری خلافت راشدہ کے دارالحکومت کے طور پر بلند ہوگا۔ باذن اللہ!

اے مسلمانوں کی افواج میں طاقت ور لوگو! اس عظیم امت مسلمہ کی عورت ہونے کے ناطے ہم آپ کو ایک دعوت دیتے ہیں، آپ کے ایمان اور عزت کے احساس سے اپیل کرتے ہیں! اٹھیں اور ان بزدل غدار حکمرانوں کا تختہ الٹ دیں اور اور ہماری مسلم سرزمین کے درمیان، استعمار کی مسلط کردہ قوم پرستی کی ان جھوٹی سرحدوں کو ختم کردیں اور اپنی فلسطینی ماؤں اور بچوں کے دفاع کے لئے القدس کی طرف مارچ کریں۔ اموی خلافت کے عظیم سپہ سالار قتیبہ بن مسلم کے اقدامات کی تقلید کریں جنہوں نے مسلمان عورتوں کو دہشت زدہ کرنے والے مجرموں کو سزا دی اور ان کی طرف سے پیش کردہ سونے اور چاندی کے خزانوں کو ان کی زندگی کے تاوان کے طور پر لینے سے انکار کرتے ہوئے اپنے مشہور الفاظ سے اعلان کیا: **"نہیں، اللہ کی قسم، تمہاری وجہ سے اب کبھی بھی کوئی مسلمان عورت دہشت زدہ نہیں کی جائے گی"!** ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان جابر حکمرانوں اور حکومتوں کو ہٹا دیں جنہوں نے اس امت کو مایوسی اور ذلت کے سوا کچھ نہیں دیا اور آپ کو مسلمانوں کے محافظ کے طور پر اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے روک دیا۔ ان کی جابرانہ حکمرانی کی زنجیروں کو توڑ دیں اور اسلامی قیادت اور خلافت کے نظام کے قیام کے لئے اپنی نصرۃ (مادی مدد) دیں جو مسلمانوں کو ایک نظام کے تحت متحد کرے گی اور اپنے رب کے احکامات پر عمل درآمد کرنے والی ریاست قائم کرے گی۔ یہ آپ کو مقبوضہ مسلم سرزمین کے ایک ایک انچ کو آزاد کرانے اور مسلمانوں کی حفاظت کرنے کے لئے متحرک کرے گی، چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں، آپ کو اپنی امت کا ہیرو بنائے گی اور آپ کے نام کو عزت بخشے گی۔

اے مسلمان افواج کے مخلص سپاہیو! کیا چیز آپ کو اپنے فرض کی طرف بڑھنے سے روک رہی ہے، جب کہ صرف فتح یا شہادت ہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا انتظار کرتی ہے؟ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اس بات پر غور کریں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ریکارڈ میں آپ کے بارے میں کیا لکھا جائے گا اور تاریخ کے صفحات میں آپ کے بارے میں کیا لکھا جائے گا؟ کیا آپ کو کمزور دل اور بے عزت قرار دیا جائے گا یا آپ ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہوں نے اسلام کے عظیم ہیروز اور رہنماؤں کی تقلید کی اور اپنی امت اور دین کے لئے عظیم فتوحات حاصل کرنے کی وراثت کو اپنایا؟

اے مسلمان افواج کے مخلص فرزندو! اب وقت آگیا ہے کہ آپ اپنی امت کے ساتھ اور اس کے دشمنوں کے خلاف کھڑے ہوں۔ وقت آگیا ہے کہ ان غدار حکمرانوں کے خلاف کھڑے ہوں جنہوں نے آپ کا نام سیاہ کر دیا ہے! اب وقت آگیا ہے کہ آپ مسلمانوں اور اپنے دین کے محافظ کی حیثیت سے اپنا صحیح مقام حاصل کریں۔ آپ کی اطاعت اللہ سبحانہ وتعالیٰ، اس کے رسول ﷺ، آپ کے دین اور مسلمانوں کے لیے ہے، نہ کہ ان حکومتوں کے لیے جنہوں نے اپنی جانیں اپنے مغربی آقاؤں کو بیچ دی ہیں! آج فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ آپ کے عقیدے کے خلاف جنگ ہے، اسلام اور آپ کی امت کے خلاف صلیبی جنگ ہے جس میں اہل کفر اس غاصب وجود کی حمایت میں متحد ہو گئے ہیں۔ اس لیے یہ آپ کی جنگ ہے! تو آپ نے اپنے دین کے لیے کیا پیش کیا ہے؟!! ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ آپ میں سے کون الاقصیٰ اور فلسطین کی بابرکت سرزمین کو آزاد کرانے والا بن کر دنیا کی عظیم عزت اور آخرت میں عظیم انعام کو حاصل کرنا چاہتا ہے؟ ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ آپ میں سے کون ہے جو دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے لئے اپنی نصرۃ دے کر آج کا انصار بننا چاہتا ہے، اور باذن اللہ سعد بن معاذ (رض) کا اعزاز حاصل کرنا چاہتا ہے، جن کی نماز جنازہ میں 70,000 فرشتوں نے شرکت کی، جو مدینہ منورہ میں اسلامی ریاست کے قیام کے لئے اپنی فوجی مدد فراہم کرنے کے عظیم مقام کی عکاسی کرتا ہے۔

اس امت کی امیدیں آپ سے وابستہ ہیں! ہم آپ کے پیچھے ہیں! اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔ پس اپنے رب سبحانہ وتعالیٰ کے حکم پر عمل کریں اور یہ فتح ہی ہے جو آپ کی منتظر ہے، باذن اللہ۔ تو، وہ کیا چیز ہے جس کا آپ انتظار کر رہے ہیں؟ تاخیر نہ کریں! اب عمل کرنے کا وقت ہے!

﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ * وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾

اور اس دن مسلمان اللہ کی مدد پر خوش ہوں گے۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب رحم والا ہے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [الروم: 4-6]

شعبہ خواتین

کے مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

حزب التحریر کی سرکاری ویب سائٹ
www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کی ویب سائٹ
www.hizb-ut-tahrir.info

تلفون: ۰۰۹۶۱۱۳۰۷۵۹۴ موبائل: ۰۰۹۶۱۷۱۷۲۴۰۴۳

ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info